7577-لڑکی والے رخصتی کی تقریب میں غلط کام کرنے پر مصر ہیں

سوال

میری عنقریب شادی ہے، لیکن لڑکی اوراس کے گھر والے رخصتی کی تقریب میں پروقار طور پر کرنے کے لیے بہت زیادہ رقم خرچ کرنے پر مصر ہیں جس میں غیر شرعی امور بھی کیے جائیں گے مثلا موسیقی اور گانا بجانا، اور مرد و عورت کا اختلاط، اس معاملہ میں کس طرح نپٹاؤں ؟
کیا میں اس رشتہ کو ختم کردوں اور کسی دوسری لڑکی سے شادی کرلوں ؟

پسندیدہ جواب

لڑکی والے جو کچھ کرنا چاہتے ہیں بلاشک یقینی طور پر وہ حرام ہے، اوراسے قبول کرنا ممکن نہیں، اور نہ ہی اللہ کو ناراض کرکے لوگوں کو راضی کرنا جائز ہے، اور ہم آپ کو یہ نصیحت نہیں کرتے کہ آپ اپنی ازدواجی زندگی کی ابتدا حرام طریقہ سے کریں، مسلمان شخص کو خود بھی اوراس کے گھر والوں کو بھی ایسا نہیں کرنا چاہیے کہ اس کی بیوی ایک سستا مال بن جائے کہ ہر کوئی نتھو خیرا اسے پوری زینت وزیبائش میں دیکھے اور نظریں جماتا پھرے.

آپ اس موقف کا مقابلہ کرنے کے لیے درج ذیل امور کی نصیحت کرتے ہیں :

1 آپ لڑکی کے گھر والوں کو بہتر اوراچھے طریقہ سے نصیحت کریں، اور جو کچھ وہ کرنے کی نیت کرچکے ہیں اس کے متعلق انہیں شرعی حکم بتائیں، اورانہیں اللہ کی ناراضگی سے اجتناب کرنے کا کہیں، اوران کے سامنے موسیقی اور گانے بجانے اور مرد و عورت کے اختلاط کی حرمت واضح کریں، اورانہیں بتائیں کہ وہ ان سب حرام کاموں کے بغیر بھی ایک کامیاب اور اچھی تقریب منعقد کرسکتے.

اور یہ واضح کریں کہ ان کے لیے اس میں نہ تو کوئی دنیاوی اور نہ ہی آخروی مصلحت پائی جاتی ہے کہ آپ لوگ اللہ کی عطا کردہ نعمت کا اپنی بیٹی کی شادی میں اللہ کی نافرمانی سے مقابلہ کریں، اوراس کی مخالفت کرتے ہوئے ایسے امور کا ارتکاب کریں جس سے اللہ تعالی ناراض ہوتا ہے.

2 اگر یہ فائدہ نہ دے تو آپ ان کے خاندان اوراہل اقارب میں کوئی ایسے عقلمند تلاش کریں اور اپنے خاندان میں سے بھی جن کے بارہ میں آپ کو حسن ظن ہے اوران سے خیر و بھلائی کی توقع رکھتے ہیں، امید ہے اللہ تعالی نے ان کے ہاتھ آپ کے لیے اس مشکل سے نکلنے کی راہ لکھ رکھی ہو، اوراس طرح کی برائیاں ترک کروائیں چاہے ان پر دباوڈال کر اورانہیں تنگ کر کے ہی.

3 اوراگر یہ بھی فائدہ نہ دے تو پھر آپ کسی اہل علم اور عقل و دانش رکھنے والے سے رابطہ کریں جس کی وہ بھی قدر واحترام کرتے ہوں، ہوسکتا ہے وہ اس کی شرم وحیاء کرتے ہوئے باز آجائیں، یا پھر وہ انہیں اس پر مطمئن کرے لے کہ جو کچھ وہ کرنا چاہتے ہیں وہ برائی ہے اوراس طرح وہ اسے ترک کردیں.

اگر یہ بھی کوئی نتیجہ خیز ثابت نہ ہو تو پھر آپ کو حق حاصل ہے کہ آپ انہیں طلاق اور علیحدگی کی دھمکی دے دیں ہوسکتا ہے وہ اس سے ہی متنبہ ہوجائیں کہ اس طرح لوگوں میں ان کی بے عزتی ہوگی اور اللہ کے حرام کردہ امور کا ارتکاب چھوڑدیں، امید ہے عقد نکاح اور رخصتی میں طویل عرصہ پیدا کرنے کا نتیجہ انہیں اس پر مطمئن کرنے کا باعث بن جائے اور وہ حرام امور ترک کردیں.

4 اگر وہ بالکل نہ مانیں تو پھر ہم آپ کو متنبہ کرتے ہیں کہ آپ ان لوگوں سے بچ کر رہیں، الا یہ کہ اگر وہ لڑکی بذات خود دین والی ہو اور اچھے اخلاق کی مالک ہے اور اس کے گھر والے جو کچھ کرنا چاہتے ہیں وہ اس پر راضی نہیں اور نہ ہی اس میں شریک ہونا چاہتی ہے، اور آپ اور وہ لڑکی دونوں اس تقریب میں شریک نہ ہونے کی استطاعت رکھتے ہیں تو پھر تقریب کی ابتدا ہوتے ہی وہاں سے کھسک جائیں لیکن جانے سے قبل اس سب کچھ سے جو اللہ کے غضب کا باعث ہے سے انکار کریں اور انہیں روکیں اور جو وہ برائی کرنے والے ہیں اس سے لوگوں کے سامنے برات کا اظہار کر کے وہاں سے نکل جائیں اور اس جگہ سے نکل جائیں اور لوگوں یہ یاد دلائیں کہ اللہ کا فرمان ہے :

.{تو پھر تم ان کے ساتھ مت بیٹھو کیونکہ تم بھی ان جیسے ہو گے}.

اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"تم میں سے جو کوئی بھی کسی برائی کو دیکھے تو وہ اسے اپنے ہاتھ سے روکے اگر اس کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اسے اپنی زبان سے روکے اور اگر اس کی بھی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اسے اپنے دل سے روکے اور یہ کمزور ترین ایمان ہے"

اللہ تعالی ہی مدد کرنے والا ہے، اور اس کی طرف شکوہ ہے اور اسی پر بھروسہ ہے.

واللہ اعلم.